www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

اس لئے اسے بیرونِ خانہ کے مشاغل میں مصروف کرنا۔ اور عدالتی سرگرمیوں میں ملوث کرنا، خود اسے اس کے فطری مستقر سے اکھاڑ پھینکنے کے مترادف ہے اور بیرونِ خانہ کی دنیا، چونکہ مرد کے دائرۂ کار میں شامل ہے، اس لئے وہی اس قابل ہے کہ ایسے مقدمات و معاملات میں بطور گواہ اپنا کردار ادا کرے، بعض استثنائی صورتوں میں جبکہ جائے وقوع پر فقط خواتین ہی موجود ہوں، وہ گواہ قرار پا سکتی ہے لیکن یہ بہر حال، مجبوری حالات ہی کا نتیجہ ہے، اسلام کا عام قانون نہیں ہے، اسلامی قانونِ شہادت یہی ہے کہ زنا و قذف کی حدود میں مرد ہی گواہ بن کر عدالتی امور کو نپٹائیں، اور خواتین، درونِ خانہ رہ کر تمدن کی خدمت کرتی رہیں۔

عبدالرحمن عاجز

صدائے حق سے بزمِ کفر میں محشر بپا کردے!

الٰہی وہ بصیرت دیدہ و دل کو عطا کردے
جو شب کو روزِ روشن، آگہی کو رہنما کردے

مجھے کچھ اس طرح ساغر کشِ صبر و رضا کردے
کہ غم ہر ناتوانی کو توانائی عطا کردے

رہوں محفوظ دشمن سے کہ جس میں دوست کی عزت
خدا دشمن سے واقف، آشنا سے آشنا کردے

ہر اک کا دکھ مرا دکھ ہو، ہر اک کا سکھ مرا سکھ ہو
مجھے یا رب غمِ انسانیت میں مبتلا کردے

جب اہلِ حق پیامِ حق لیے میداں میں آجائیں
صدائے حق سے بزمِ کفر میں محشر بپا کردے

اسے پھر دولتِ دنیا سے کچھ اُلفت نہیں رہتی
جسے رب دو عالم دولتِ ایماں عطا کردے

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ